

مینا جسے لالی بھی کہتے ہیں، کیا اس کا کھانا حلال ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-12232

تاریخ اجراء: 11 ذوالقعدة الحرام 1443ھ / 11 جون 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مینا جسے لالی بھی کہا جاتا ہے، اس کے کھانے کا کیا حکم ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! مینا جسے لالی بھی کہتے ہیں یہ حلال پرندہ ہے، اس کے کھانے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”وما لا مخلب له من الطير، والمستأنس منه كالدجاج والبط، والتمتو حش كالحمام والفاخنة والعصافير والقبج والكركي والغراب الذي يأكل الحب والزرع ونحوها حلال بالإجماع، كذافي البدائع“ یعنی وہ پرندے جو پنچے سے شکار نہیں کرتے ان میں سے بعض پرندے مانوس ہوتے ہیں جیسے مرغی اور بطخ، جبکہ بعض مانوس نہیں ہوتے جیسے کبوتر، فاختہ، چڑیا، قنچ (چکور کے مشابہ ایک پرندہ)، کرکی (ٹیالے رنگ کا ایک بڑا پرندہ)، وہ لغراب جو فقط کھیتی اور دانے کھاتا ہو اور انہی کی مثل دیگر پرندے یہ بالاجماع حلال ہیں، جیسا کہ بدائع میں مذکور ہے (فتاویٰ عالمگیری، کتاب الذبائح، ج 05، ص 289، مطبوعہ کوئٹہ)

مفتی محمد نور اللہ نعیمی علیہ الرحمۃ پرندوں کی حلت و حرمت کا ایک قاعدہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”پرندوں کے بارے میں ایک استقرائی قاعدہ یہ بھی ہے کہ جن کی چونچ مڑی ہوئی ہے، طوطے کے سوا سب حرام ہیں، جیسے باز وغیرہ اور جن کی چونچ سیدھی ہے، وہ کوئے کے بغیر سب کے سب حلال ہیں، جیسے کبوتر، فاختہ، گیری، لالی، تلیر

وغیرہ۔“ (فتاویٰ نوریہ، ج 03، ص 381، دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور، اوکاڑہ)

بہار شریعت میں ہے: ”جو پرند حلال اونچے اڑتے ہیں جیسے کبوتر، مینا، مرغابی، قاز، ان کی بیٹ پاک ہے۔“ (بہار

شریعت، ج 01، ص 391، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



دارالافتاء
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net